السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی آدمی امام کے ساتھ چار رکعتوں والی نماز میں اس وقت شامل ہو کہ اس کی دو رکعات فوت ہوگئی ہوں تو ان دو اخری رکعات کے بارے میں وہ کیا نیت کرے کہیہ اس کی پہلی دو رکعات ہیں یا آخری رکعات ہیں تا کہ پہلی دو رکعات کی نیت سے وہ فوت شدہ رکعات کی قضا دے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ آدمی جماعت کے ساتھ جو نماز پاتا ہے وہ اس کی نماز کا ابتدائی حصہ ہے اور جسے وہ بعد میں ادا کرتا ہے وہ اس کی نماز کا آخری حصہ ہے لہذا جب کوئی شخص امام کے ساتھ ظہر کی دو رکعات پالے اور امام کے ساتھ اس کے لئے سورت فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھنا ممکن ہو تو وہ پڑھے اور امام جب اسلام پھیر دے تو یہ کھڑا ہو کر اپنی نماز کو مکمل کرلے اور ان کی آخری دو رکعات میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنے پر اکتفاء کرے کیونکہ یہ اس نماز کا آخری حصہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

(ما ادرکتم فصلوا وما فاتکم فاتموا) (صحیح بخاری)

''نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھ لو اور فوت ہو جائے اسے مکمل کرلو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص404

محدث فتویٰ